

Press Release
August 21, 2017
For immediate release

ایس ای سی پی کا انفور سمٹ مہم بھرپور طریقے سے جاری رکھنے کا عزم

اسلام آباد، ۲۱ اگست: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ساز باز اور انسائیڈر ٹریڈنگ میں ملوث افراد نیز ریگولیٹری اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف پوری طاقت سے اپنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ ایس ای سی پی کی انتظامیہ نے اپنے اس مصمم ارادے کا اعادہ کیا ہے کہ قوانین، ضوابط، قواعد اور اصولوں پر عمل درآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ایس ای سی پی وسیع دائرہ کار کا حامل ریگولیٹر ہے۔ کیپٹل مارکیٹ، کاروباری شعبے، غیر بینکی مالیاتی کمپنیاں، اجتماعی سرمایہ کاری سکیمیں اور دیگر لائسنس یافتہ ادارے اس کی دائرہ کار میں آتے ہیں۔ ایس ای سی پی متعدد قوانین جیسا کہ ایس ای سی پی (تریمی) ایکٹ ۲۰۱۶، کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷، سیکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵، بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۲ اور متعدد دیگر قوانین کے تحت ضروری ریگولیٹری کارروائیاں کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ ان قوانین کے ذریعے انضباط، نگرانی، نظر رکھنے اور نفاذ کے لئے کارروائیاں کرنے کے ایس ای سی پی کو تفویض شدہ اختیارات کمیشن کے متعدد ڈویژنوں اور شعبوں کو سونپے گئے ہیں۔

ان قوانین کے تابع انضباطی کارروائیاں کرنے کے مجاز کمیشن کے متعلقہ شعبے کمیشن کی انتظامیہ میں ہونے والی کسی تبدیلی سے قطع نظر نگرانی، تفتیش، انکوائری، آن سائٹ اور آف سائٹ معائنہ مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس ضمن میں ایس ای سی پی حصص داروں کے حقوق اور انضباطی مقتضیات کی خلاف ورزی کے حوالے سے قطعی برداشت نہ کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

مالیاتی خدمات کی مارکیٹ میں موثر توازن برقرار رکھنے کے لئے ایس ای سی پی اپنے کارہائے منصبی پوری تندرہی سے انجام دے رہا ہے۔ مارکیٹ میں ساز باز اور انسائیڈر ٹریڈنگ کے حوالے سے متعدد تحقیقات جاری ہیں۔ ان تحقیقات کو پوری احتیاط کے ساتھ منصفانہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے کام کیا جا رہا ہے۔ کمیشن اس ضمن میں اپنے قانونی اور انضباطی قواعد کے مطابق پیش قدمی کرے گا۔ یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ تمام انفور سمٹ کارروائیاں چاہے وہ فوجداری یا انتظامی، ان کے متعلق معلومات متعین پالیسی کے مطابق ظاہر کی جاتی ہیں۔

یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ ایس ای سی پی قانون نافذ کرنے والی تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مضبوط اور فعال تعاون پر یقین رکھتا ہے۔ مزید برآں، ایس ای سی پی کی کرینل کورٹ میں دائر کئے جانے والے تمام مقدمات کی مستعدی کے ساتھ پیروی کر رہا ہے اور ان مقدمات میں عدالتوں کو بہترین معاونت فراہم کر رہا ہے۔

اسی طرح، یکم جولائی سے شروع ہونے والی رواں سہ ماہی میں ایس ای سی پی کے متعلقہ محکمہ نے پچاس کمپنیوں کے سالانہ اکاؤنٹ کی آف سائٹ جانچ پڑتال مکمل کی جبکہ باون کمپنیوں کے سہ ماہی اکاؤنٹ کی جانچ پڑتال کی گئی۔

علاوہ ازیں، قواعد و ضوابط کی خلاف ورزیوں جیسے کہ ڈائریکٹرز کی جانب سے اختیارات کا ناجائز استعمال، سالانہ اجلاس منعقد نہ کرنے، منسلکہ کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرنے یا فنانشل سٹیٹمنٹ میں درست معلومات کی فراہمی نہ کرنا اور ایسی دیگر خلاف ورزیوں پر پندہ کمپنیوں کے خلاف اظہار وجوہ کی کارروائی کا آغاز کی گیا۔ اس دوران چھ کمپنیوں کے خلاف اظہار وجوہ کی کارروائیوں کو مکمل کی گیا جبکہ نان آپریشنل کمپنیوں کے خلاف ان کو بند کئے جانے کی کارروائیوں کا آغاز بھی کیا گیا۔